© rasailojaraid.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نقشِ آغاز ○ —— اِن بدبختوں کو سنگسار کیجئے۔

بعض باوثوق ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ حکومتی اداروں میں بعض موثر قوتیں ایک بار پھر اس امر کو آئینی طور پہ اور وسیع بنیادوں پر مضبوط اور مستحکم تحفظ دلانے کی کوشش کر رہے ہیں کہ بنکوں کے ان کھاتے داروں کو زکوٰۃ کی کٹوتی سے مستثنیٰ قرار دے دیا جائے جو اپنے بارے میں "قادیانی مسلم" یا "احمدی مسلم" (؟؟؟) ہونے کا حلیفہ بیان داخل کرا دیں فانا للہ و انا الیہ راجعون —— قادیانی مسئلہ دینی نقطۂ نظر سے اتنا صاف اور واضح ہے کہ کوئی قادیانی یا "منافق مسلمان" اس پر کوشش کے باوجود گرد و غبار نہیں ڈال سکتا —— سیاسی اعتبار سے قادیانیت کا کردار عیسائی انگریز کے راج کے دور سے لے کر آج تک اتنا واضح رہا ہے کہ قادیانی بھی خود کو نکھار نہیں سکتے ——

قادیانیوں کو اگر پاکستان کے قانون میں غیر مسلم اقلیت نہ بھی قرار دیا گیا ہوتا (جس کو اب کی موجودہ حکومت پیپلز پارٹی ہی کا کارنامہ قرار دیتی ہے) تب بھی اسلامی جمہوریہ پاکستان کی حکومت کی طرف سے "قادیانی مسلم" یا "احمدی مسلم" کی مہمل اور فضول اصطلاح کے سہارے قادیانیوں کو یہ مراعات دینا، دنیا بھر کے اسلامیوں اور خود اسلام اور نظریہ پاکستان سے غداری کے مترادف ہے —— یہ بات تو قطعی طور پر ہمارے علم میں نہیں کہ حکومت کے سیاسی ستونوں اور کلیدی اسامیوں میں کونسا قادیانی یا قادیانی نواز مسلمان ہے جس نے پھر سے یہ مذموم سکیم بنانے اور منوانے کی جسارت کی ہے لیکن سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ پاکستان میں آئینی طور پر قادیانیوں کو غیر مسلم قرار دینے کے بعد یہ غیر آئینی اقدام بلکہ آئین پاکستان کی خلاف ورزی کی خود حکومت کے کارندوں کو اسکی جرأت کیوں ہو رہی ہے؟ یا حکومتی بزرگ جمہر اس کی اجازت کیوں دے رہے ہیں کیا وہ آئین پاکستان کے بارے میں لاعلم ہیں؟

ہم یہ بات بلا خوف لومۃ لائم کہتے ہیں کہ حکومت کی طرف سے یہ فیصلہ یا اقدام آئینِ پاکستان کی خلاف ورزی ہے آئینِ پاکستان سے غداری ہے، مسلمانوں، اسلام اور پاکستان کے خلاف سازش ہے اور اس جرم کے مجرموں کو وہی سزا دی جانی چاہیے جو ایک غدار اور آئین وطن کے باغیوں کی ہوتی ہے اور اس وقت جب وطن عزیز میں بہی خواہانِ ملت اس کے نفاذ و استحکام کی فکر میں ہیں اس گھناونے جرم کا مقصد انتشار پیدا کرنا اسلامائیزیشن کے عمل میں رکاوٹیں اور اسلام کے بارے میں شکوک و شبہات پیدا کرنے کے سوا اور کچھ بھی نہیں اس لیے ایسے جرم کی سزا انتہائی بھیانک اور عبرتناک ہونی چاہیے۔ قومی قیادت، دینی سیاست بالخصوص تحریک ختم نبوت کے ارباب بست و کشاد کا یہ فرض بنتا ہے کہ وہ پس منظر کے اس تمام کردار کو بر سر عام لائیں ہم اس سخت روی پر معذرت کیئے بغیر یہ عرض کریں گے کہ اس شرارت اور مذموم واقعہ میں ملوث تمام افراد کو بر سرِ عام سنگسار کیا جائے کہ اس جرم کی اس سے کم سزا کا تصور ممکن ہی نہیں۔

عبد القیوم حقانی

© rasailojaraid.com